کی تپش سے گرمائے رکھا ہے اور پھر چند سلگتے دلوں کو یکجا کر دیا ہے تو اس کے دربار سے کچھ کر گزرنے کی توفیق بھی ضرور ملے گی بس اسی ایک امید کے سہارے پر " ورلڈ اسلامک فورم " اپنے سفر کا آغاز کر رہا ہے بیشک ہماری نیتیں اور ارادے اس کی بارگاہ میں پیش کیے جانے کے قابل نہیں ہیں لیکن جب اس کے سوا دامن میں کچھ ہے ہی نہیں تو حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کی طرح " **جئنا ببضاعة مزجاة** کے اعتراف کے سوا اور کیا کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ خلوص نیت نصیب فرمائیں، توفیق عمل سے نوازیں اور مذکورہ بالا عزائم کی تکمیل آسان کر دیں کہ اس کی عطا کردہ توفیق ہی سب پونجیوں سے بڑی پونجی ہے اور تمام قوتوں سے بالا تر قوت ہے آمین یا الہ العالمین

بابری مسجد کی شہادت

۶ دسمبر کا دن عالم اسلام بالخصوص پاک و ہند کے مسلمانوں کیلئے ایک ایسی منحوس اور الم ناک خبر لیکر آیا کہ جس نے پوری اسلامی برادری کو نہ صرف سوگوار کر دیا بلکہ دنیا میں ایک ہلچل مچادی تمام ذرائع ابلاغ اور اخبارات نے جلی اور موٹی سرخیوں میں یہ خبر دیدی کہ ہندو جنونیوں نے بالاخر اجودھیا کی ساڑھے چار سو سالہ قدیم اور تاریخی بابری مسجد کو شہید کر دیا **انا للہ وانا الیہ راجعون** اس کے بعد احتجاج کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوگیا پورا عالم اسلام اس ظلم پر بلبلا اٹھا پاکستان قریبی ہمسایہ ہونے کے ناطے زیادہ درد محسوس کر رہا ہے پورا ملک سراپا احتجاج بن گیا کاروبار معطل مارکیٹیں بند ہوگئیں حکومت پاکستان نے ایک روز کی عام تعطیل اور ہڑتال کا اعلان کر دیا پوری آبادی جذبات میں بپھری سڑکوں پر نکل آئی احتجاج کا سلسلہ ہنوز کسی نہ کسی شکل میں جاری ہے اس ملی سانحہ پر ہر مسلمان سراپا احتجاج ہے اپنی اپنی جگہ ہر کوئی اپنے اپنے انداز میں احتجاج اور اس ظلم پر نفرت کا اظہار کر رہا ہے مسجد کو دوبارہ تعمیر کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے بھارت کی طرف سے تعمیر نو کے وعدے کئے جا رہے ہیں۔

مسلمانوں کی یہ ذلت اور کسمپرسی آخر کیوں؟ اور کب تلک؟ جبکہ اس وقت دنیا میں مسلمانوں کی تعداد ایک ارب بیس کروڑ کے قریب بتائی جاتی ہے اور تقریباً" پتالیس اسلامی ممالک ہیں دنیا کے بہترین وسائل بھی انکو حاصل ہیں مگر اس کے باوجود سب سے زیادہ مظلوم اور ذلیل بھی مسلمان ہی ہیں جنکی تاریخ میں ذلت اور بزدلی کا تصور ہی گناہ تھا کیونکہ اسلام تو آیا ہی غالب ہونے کیلئے اور پھر قرآن کریم جیسے ضابطہ حیات پر عمل پیرا قوم کا مغلوب ہونا ناممکن ہے لیکن آج کا مسلمان صرف نام کا مسلمان ہے اپنے ماضی کا صرف نام لیتا ہے عملاً" اس سے کٹ چکا ہے غفلت کی گہری نیند سو چکا ہے قدرت اسکو بیدار کرنے کیلئے بار بار جھنجھوڑ رہی کہ اٹھ اپنی ملی اور قومی بقا کیلئے اور اپنے وجود کے تحفظ کی خاطر کوئی شیرازہ بندی کر اور اپنے ذہن و عمل کی پاکیزگی اور تطہیر کا کوئی سامان کر ورنہ تیری داستان تک نہ ہوگی داستانوں میں